مختلف قومی ایشوز اور وفاق کی ملک گیر کانفرنسز سے متعلق پریس ریلیز

ادارہ

مدارس کے خلاف کوئی منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دیں گے، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ-ر) قومی سلامتی پالیسی کے خوش نما عنوان پر دینی مدارس کے خلاف کوئی منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، حکمران ملک وقوم کے حال پر رحم کریں اور تعلیم دشمنی سے باز رہیں، ملک کے ہزاروں دینی مدارس تعلیم کے فروغ، قیامِ امن، رفاہی وفلاحی خدمات میں مصروفِ عمل ہیں، حکمران غیروں کی خوشنودی کے لیے مدارس کے خلاف منصوبہ بندی ترک کردیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں قاری محمد حنیف جالندھری جنرل سیکریٹری وفاق المدارس، مولانا قاضی عبدالرشید ڈپٹی سیکریٹری جنرل وفاق المدارس، مولانا پیرعزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا نذیر فاروقی، مولانا عبدالکریم، مولانا عبدالغفار، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا جمیل الرحمٰن فاروقی، مولانا ضیاء اللہ دیوبندی اور دیگر علماء کرام نے وفاق ہاؤس اسلام آباد میں منعقدہ ہنگامی اجلاس کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ قومی سلامتی پالیسی کے خوشنما عنوان پر دینی مدارس کے خلاف تیار کیے جانے والے منصوبے پر دنیا بھر میں تشویش واضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے۔ علماء کرام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کسی بھی عنوان اور کسی بھی انداز سے مدارس دینیہ کی حرمت وآزادی اور مدارس دینیہ میں مداخلت کا کوئی منصوبہ ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ حکمران ملک وقوم کے حال پر رحم کریں اور تعلیم دشمنی سے باز رہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کے دینی مدارس تعلیم کے فروغ، قیامِ امن، رفاہی و فلاحی خدمات میں مصروفِ عمل ہیں اس لیے حکمران غیروں کی خوشنودی کے لیے دینی مدارس کی مشکیں کسنے کی منصوبہ بندی ترک کردیں۔

☆......☆......☆

سلامتی پالیسی کی آڑ میں مدارس مخالف منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دیں گے، قاری حنیف جالندھری

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ کے ذمے داروں مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا نذیر فاروقی اور دیگر نے کہا ہے کہ دینی مدارس کی آزادی، حریت فکر وعمل اور خود مختاری کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا، دینی مدارس کا نصاب تعلیم جامع اور عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے، انتہا پسندی، تشدد اور عسکریت پسندی سے مدارس دینیہ کا کوئی تعلق نہیں، قومی سلامتی پالیسی کی آڑ میں دینی مدارس کے خلاف کسی بھی منصوبے کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، وہ جامعہ محمدیہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر وفاق المدارس کے عہدیداروں نے دینی مدارس کی خدمات کو اُجاگر کرنے اور ان کے خلاف کی جانے والی سازشوں سے عوام الناس کو آگاہ کرنے کے لیے ملک گیر تحفظ مدارس دینیہ کانفرنسوں کا بھی اعلان کیا۔ انھوں نے بتایا کہ اجتماعات کے انعقاد کے اس سلسلے کا آغاز 20 مارچ کو اسپورٹس گراؤنڈ کلمہ چوک ملتان کے اجتماع سے ہوگا۔ اس سلسلے کا دوسرا اجتماع 23 مارچ کو دارالعلوم کراچی میں ہوگا، تیسرا اجتماع 25 مارچ کو کوئٹہ جب کہ چوتھا اجتماع 27 مارچ کو پشاور میں ہوگا، پانچواں اجتماع مظفرآباد اور چھٹا اجتماع گلگت میں ہوگا (جن کی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا) اور آخر میں 24 اپریل کو اسلام آباد میں عالمی اجتماع انعقاد پذیر ہوگا۔ ان اجتماعات میں پوزیشن ہولڈر طلبا وطالبات کو انعامات اور متعلقہ مدارس کو اعزازات سے نوازا جائے گا۔

☆......☆......☆

حکومت کا مدارس کے وسائل سے متعلق پوچھ گچھ کا فیصلہ

(پ-ر) وفاقی حکومت نے ملک کے 22 ہزار 52 دینی مدارس سے غیرملکی امداد اور مدارس کو چلانے کے لیے وسائل کے بارے میں پوچھ گچھ کرنے کا فیصلہ کرلیا، سب سے زیادہ دینی مدارس 14 ہزار 954 کا تعلق پنجاب سے ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت دینی مدارس سے پوچھ گچھ کے لیے وفاق المدارس کی خدمات حاصل کرنے پر غور کررہی ہے جن میں پنجاب میں مدارس کی تعداد 14954، سندھ میں 4264، کے پی کے میں 1400، بلوچستان میں 1247 اور اسلام آباد میں 187 ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت ان تمام دینی مدارس سے حاصل ہونے والی معلومات کو سامنے رکھتے ہوئے ان دینی مدارس کے بارے میں مستقبل کی حکمت عملی طے کرے گی۔

☆......☆......☆

کسی حکومت کو مدارس میں مداخلت کی اجازت نہیں دے سکتے، مولانا فضل الرحمٰن

(پ-ر) دینی مدارس کا دفاع ہمارا مذہبی فریضہ ہے اسے ہر قیمت پر نبھائیں گے، مدارس کے دفاع اور بقا کی جدوجہد میں وفاق المدارس ہراول دستے کا کردار ادا کررہا ہے اور ہم وفاق المدارس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے، ہمارا مذہب اور تہذیب دونوں اس وقت استعمار کی کثیر المقاصد جنگ کا ہدف ہیں اور مدرسہ مذہب اسلام اور اسلامی تہذیب دونوں کا مرکز

ہے،اس مرکز کے معاملے میں کسی قسم کے کمپرومائز پر تیار نہیں ہیں، مغرب کے ایجنڈے کے تحت کسی حکومت کو مدارس میں مداخلت کی اجازت نہیں دے سکتے، قانون اور آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے مدارس کے تحفظ کا حق رکھتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمٰن نے وفاق ہاؤس اسلام آباد کے دورے اور وفاق المدارس کے سیکریٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری اور دیگر ذمے داروں سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا نذیر فاروقی، مولانا سعید یوسف، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف، مولانا حسین احمد، مولانا ابوبکر صدیق، مولانا عبدالقدوس محمدی، مولانا محمد احمد حنیف اور دیگر بھی موجود تھے۔اس موقع پر مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ دینی مدارس کا دفاع ہمارا مذہبی فریضہ ہے اور اسے ہر قیمت پر نبھائیں گے۔انھوں نے کہا کہ قومی سلامتی پالیسی کی آڑ میں دینی مدارس کے خلاف جو منصوبہ تیار ہو رہا ہے وہ دراصل مغرب کی اس کثیر المقاصد جنگ کا حصہ ہے جو اس وقت ہمارے مذہب اور تہذیب کے خلاف برپا ہے، چوں کہ دینی مدارس مذہبِ اسلام اور اسلامی تہذیب کے سرچشمے ہیں اس لیے دینی مدارس استعمار کے نشانے پر ہیں، ہم آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ان اداروں کے دفاع کی جدوجہد کا حق رکھتے ہیں۔اس موقع پر مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاق المدارس کے زیر اہتمام ملک گیر اجتماعات میں شرکت کی دعوت دی جس پر مولانا فضل الرحمٰن نے تمام اجتماعات میں شرکت کی یقین دہانی کروائی۔

☆......☆......☆

غیر ملکی طلبہ کی گرفتاری قابل مذمت ہے، حکومت معافی مانگے، وفاق المدارس

(پ-ر) غیر ملکی دینی طلبا کی گرفتاری اور توہین آمیز انداز قابلِ مذمت ہے، حکمران حصولِ علم کے لیے آنے والوں کے ساتھ ناروا سلوک کر کے پاکستان کی جگ ہنسائی کا سامان نہ کریں، غیر ملکی طلبہ کو حصول علم کے لیے سہولتیں دی جائیں اور ان کے ویزوں میں توسیع کی جائے، غیر ملکی طلبا کو ڈی پورٹ کرنے کا رانا ثناء اللہ کا بیان اشتعال انگیز ہے، گرفتار غیر ملکی طلبا کو فی الفور رہا کر کے ان سے معافی مانگی جائے۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے ذمے داروں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔انھوں نے کہا کہ دینی مدارس میں زیر تعلیم غیر ملکی طلبا پاکستان کے لیے باعث اعزاز ہیں لیکن انھیں جس توہین آمیز انداز سے گرفتار کیا گیا اس سے پوری قوم کے سر شرم سے جھک گئے ہیں۔ان طلبا کی گرفتاری اور تذلیل قابل مذمت ہے، حکمران ان معصوم طلبا کو فی الفور رہا کر کے ان سے معافی مانگیں اور پاکستان کے لیے مزید جگ ہنسائی کا باعث نہ بنیں۔وفاق المدارس کے ذمے داروں نے سابق وزیر داخلہ چودھری شجاعت حسین کے بیان کا خیر مقدم کیا اور ان کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ چودھری شجاعت سمیت دیگر تمام وزرائے داخلہ نے مدارس دینیہ کے نظام کی مکمل چھان بین کی لیکن کوئی بھی مشکوک یا قابل اعتراض چیز نہیں پائی، اس لیے حکمران مدارس کے معاملے میں حقیقت پسندی

کا مظاہرہ کریں اور مدارس کو خواہ مخواہ پریشان کرنے سے گریز کریں۔ انھوں نے کہا کہ غیر ملکی طلبا پاکستان کے رضا کار سفیر ہیں ان کو پریشان کر کے اپنے ملک کا امیج خراب کرنے سے گریز کیا جائے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت غیر ملکی طلبا کے لیے سفری دستاویز اور دیگر امور میں آسانیاں پیدا کرے اور ان کے لیے بلاوجہ مشکلات کھڑی کر کے انھیں بھارت میں حصولِ علم کے لیے جانے پر مجبور نہ کرے۔

☆......☆......☆

علماء کرام نے قومی سلامتی پالیسی میں مدارس سے متعلق حصہ مسترد کر دیا، آزادی پر کوئی سمجھوتا نہ کرنے کا اعلان

(پ۔ر) ہم قومی سلامتی پالیسی کے اس حصے کو جس میں مدارس کا تذکرہ کیا گیا ہے، مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، دینی مدارس کے معاملے میں کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا ہم ہر صورت میں مدارس دینیہ کا تحفظ کرتے رہیں گے، ہم مدارس دینیہ کا تحفظ کرتے رہیں گے، ہم مدارس کے متعلق قومی سلامتی پالیسی کو بین الاقوامی اور مغربی ایجنڈا سمجھتے ہیں، ہم ہر قیمت پر مدارس کا تحفظ کریں گے، آج ہم واضح طور پر یہ اعلان کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم کسی کو مدارس کی طرف میلی آنکھوں سے نہیں دیکھنے دیں گے، حکمرانو! مدارس کو خوفزدہ اور پریشان کرنا چھوڑ دو تم ہمیں دفاعی پوزیشن پر رکھنے کی کوشش کرتے ہو، ہم آج اقدامی انداز اختیار کرنے کا اعلان کرتے ہیں، ہم آپ کو ملک میں ایسا نظام تعلیم نافذ کرنے دیں گے جہاں قوم کے بچوں کو جنسی تعلیم دی جائے، ملک کے نصاب و نظامِ تعلیم کو اسلامی دھارے میں لانے کا اہتمام کیا جائے، اگر پاکستان پر برا وقت آیا تو پاکستانی فوج پچھلی صفوں میں ہوگی اور اہلِ مدارس اور دین دار طبقہ پہلی صفوں میں ہوگا، کوئی پاکستان کا ٹھیکیدار نہ بنے، ہم اسلام اور دینی مدارس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے بھی چوکیدار ہیں۔ ان خیالات کا اظہار قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین مولانا محمد حنیف جالندھری، مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا عبدالحفیظ مکی، مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا عطاء المومن شاہ بخاری، مولانا عطاء المہیمن شاہ، مولانا عبیداللہ خالد، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا زبیر احمد صدیقی، مفتی کفایت اللہ، مولانا حافظ حسین احمد سمیت دیگر قائدین اور زعماء نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام قلعہ کہنہ قاسم باغ اسٹیڈیم میں منعقدہ ''تحفظ مدارس دینیہ اور اسلام کا پیغام امن کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے دینی مدارس کو اس ملک کے استحکام اور بقا کا ذریعہ قرار دیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ آج اس خطے کے مسلمانوں کا ایمان دینی مدارس کے مرہونِ منت ہے، اس لیے ہم مدارس کے خلاف کسی کو میلی آنکھ سے نہیں دیکھنے دیں گے اور مدارس کی حریت و آزادی کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ حکمران ہمیں آئے روز دفاعی پوزیشن پر لانے کی کوشش کرتے ہیں آج ہم اقدامی انداز سے جدوجہد کا اعلان کر رہے ہیں کہ مدارس کے نصاب و نظام کی بات نہ کرو ہم کسی کو اپنی قوم کے بچوں کو سیکس پر مشتمل نصاب پڑھانے دیں گے اور نہ ہی اپنی تعلیم گاہوں کو مغرب زدہ این جی اوز

کی چراگاہ بننے دیں گے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہر ایسا آرڈیننس اور کوشش جس سے کسی بھی شکل میں مدارس پر کوئی زد پڑے یا کوئی قدغن لگے، ہم ایسی ہر پالیسی کو جوتے کی نوک پر رکھتے ہیں۔ انھوں نے اعلان کیا کہ اگر حکمران مدارس کے خلاف اپنے مذموم مقاصد سے باز نہ آئے تو ہمارا حکومت کے خلاف اعلانِ جنگ ہوگا، مدارس کی آزادی وحریت پر آنچ نہیں آنے دیں گے، ہم اس ملک کو غیروں کے تسلط سے آزاد کر کے چھوڑیں گے۔ وفاق المدارس کے زیر اہتمام منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مدارسِ دینیہ کے دفاع وتحفظ کے لیے وفاق المدارس کی طرف سے ملنے والی ہر ہدایت پر دل وجان سے عمل پیرا ہوں گے۔ وفاق المدارس کے قائدین کا کہنا تھا کہ مدارسِ دینیہ کے خلاف کسی بھی قسم کی سازش وشرارت کو کسی طور پر کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اس موقع پر مولانا فضل الرحمٰن نے زور دے کر کہا کہ این جی اوز مشنری تحریکیں ایک منظم منصوبے کے تحت ہمارے گلی کوچوں تک لارہی ہیں ان پر تو کسی کی نظر نہیں اور اپنے تمدن اور تہذیب کا دفاع کرنے والوں کا ناطقہ بند کیا جارہا ہے، اس ملک کی تہذیب کی پشت پر مدارس ہیں، مدارس کی پشت پر وفاق المدارس اور وفاق المدارس کی پشت پر جمعیت ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ عالمی قوتیں دینی مدارس کو شک کی نگاہ سے دیکھ رہی ہیں، دنیا جو بھی کہے دینی مدارس میں تعلیم کے فروغ کا سلسلہ جاری رہے گا، دینی مدارس کے معاملات طے شدہ ہیں اس پر بحث کی ضرورت نہیں، پچھلے دور میں پارلیمنٹ اور اب حکومت کے رُخ کو تبدیل کریں گے، دہشت گردوں کے خلاف جنگ ہماری نہیں امریکا کی ضرورت ہے، بین الاقوامی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ جمعیت اسلام (س) کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ دینی مدارس کو بڑے چیلنج درپیش ہیں، وحدت کا مظاہرہ وقت کی ضرورت تھی، مدارس میں ٹینک اور توپیں نہیں چلائی جاتیں اور نہ ہی دہشت گردی کی تعلیم دی جاتی ہے، ہم مدارس پر لگائی جانے والی قدغن کو جوتے کی نوک پر رکھتے ہیں، جس دن مدارس پر ہاتھ ڈالا گیا ہمارا اس دن نواز شریف سے اعلانِ جنگ ہوگا، 30 سال سے ملک جل رہا ہے اس کے باوجود ملک دشمن طبقہ جنگ اور آپریشن کا شور مچا رہا ہے مگر ہم واضح کرتے ہیں کہ اگر 100 سال بھی آپریشن کروگے تو ملک تباہ ہوگا، حکومت آج امریکا کی جنگ سے نکلنے کا اعلان کرے تو خدا کی قسم بغیر مذاکرات کے کل سے امن قائم ہو جائے گا۔ اہلسنّت والجماعت کے سربراہ علامہ محمد احمد لدھیانوی نے کہا کہ ہم آگ لگانے والے نہیں آگ بجھانے والے ہیں۔ اسلام کا نام اور پیغام ہی امن ہے، ہمارا تعلق اسلام کے ساتھ ہے، اسلام کا تعلق امن سے ہے، بے امنی سے اسلام کا کوئی تعلق نہیں۔ اس کانفرنس میں ملک بھر کے نامور علماء کرام، دینی وسیاسی جماعتوں کے قائدین، ہزاروں علماء کرام وطلبہ کرام نے شرکت کی۔

☆......☆......☆

وفاق المدارس کے زیر اہتمام چلنے والے مدارس اسلام کا پیغام پھیلا رہے ہیں، سعودی نائب وزیر

(پ-ر) سعودی عرب کے نائب وزیر مذہبی امور شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ العمار نے کہا ہے کہ اسلام ایسا دین ہے

جو دنیا بھر میں بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے اور لوگوں کے دلوں میں گھر کر رہا ہے، پاکستان میں وفاق المدارس العربیہ کے زیر اہتمام چلنے والے مدارس پاکستان میں اسلام کا پیغام پھیلانے میں اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کر رہے ہیں، ہم پاکستان میں ان دینی مدارس کو پھلتا پھولتا دیکھنا چاہتے ہیں، سعودی عرب کو ان مدارس کے دینی کردار پر بہت خوشی ہے۔ وہ جمعرات کو یہاں کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ وفاق المدارس کے زیر اہتمام دین کا علم حاصل کرنے والے طلبا اور طالبات کو علماء دین اسلام سے روشناس کرا رہے ہیں ان علماء کی جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ انھوں نے کہا کہ علماء دیوبند کا دنیا بھر میں اسلام پھیلانے میں بہت اہم کردار ہے، انھوں نے کہا کہ مجھے ایسے محسوس ہو رہا ہے کہ میں آج دوبارہ مسلمان ہو رہا ہوں۔

☆......☆......☆

اسلام دشمن مدارس کو ناکام بنانے کی سازشیں کر رہے ہیں، جنرل سیکریٹری وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے، مدارس کے خلاف ہونے والی سازشوں کے خلاف احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا، اس حوالے سے ملک کے مختلف حصوں میں اسی طرح کے بڑے اجتماعات منعقد کیے جاتے رہیں گے۔ وہ کراچی میں تحفظ مدارس دینیہ اور اسلام کا پیغام امن کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ مدارس کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جہاں پر علم و تحقیق کے شناور پیدا ہوئے اور انھوں نے اصلاحِ امت کے لیے اپنا کردار ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ اجتماع اسناد حاصل کرنے والے طلبا کو مبارک باد دیتا ہے، اسلام دشمن عناصر مدارس کو ناکام بنانے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں تاہم یہ اجتماع اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان کا استحکام، امن و امان اور ملک میں نفاذ اسلام ہر شہری کا بنیادی مقصد ہونا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ اس موقع پر وفاق المدارس کے ذمے داران کا ممنون ہوں جنھوں نے محنت سے اس اجتماع کو کامیاب بنایا۔

☆......☆......☆

وفاق المدارس ایک عظیم چھتری ہے، مفتی محمد تقی عثمانی

(پ-ر) مولانا مفتی محمد تقی عثمانی نے کہا کہ مدارس کی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، مدارس کے خلاف اگر کوئی اقدام ہوا تو ہر ممکن اس کا دفاع اور تحفظ کیا جائے گا اور ہم مرتے دم تک اپنی اس جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔ تحفظ مدارس دینیہ اور اسلام کا پیغام کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پروپیگنڈوں کے باوجود مدارس قائم ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے، کوئی طاقت ان کو ختم نہیں کر سکتی۔ مدرسہ کسی عمارت کا نام نہیں بلکہ یہ استاد اور شاگرد کے باہمی تعلق کا نام ہے، جہاں بھی جگہ ملے گی علماء دین کی خدمات انجام دیتے رہیں گے۔ دنیا کی کوئی طاقت استاد اور شاگرد کے تعلق کو ختم نہیں کر سکتی۔ انھوں نے کہا کہ مدارس کے نصاب میں جدید دور کے تقاضوں کے مطابق چیزیں شامل ہیں۔ وفاق

المدارس ایک عظیم چھتری ہے جس کے نیچے مختلف الخیال جماعتیں اور رہنما بیٹھ کر فیصلے کرتے ہیں۔

☆......☆......☆

مدارس نظریہ پاکستان کے محافظ ہیں، مخالفانہ اقدامات کا بھرپور دفاع کریں گے، تحفظ مدارس کانفرنس کراچی

(پ-ر) مختلف دینی جماعتوں کے قائدین اور جید اکابر علماء نے حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ مدارس کے خلاف اگر کوئی اقدام کیا گیا تو بھرپور انداز میں مدارس کے علماء، طلبا اور مسلمان مدارس کا دفاع کریں گے، مدارس کے خلاف سازش عالمی ایجنڈے کا حصہ ہے، آئین کو نہ ماننا جتنا بڑا جرم ہے اتنا ہی بڑا جرم آئین پر عمل نہ کرنا ہے، مدارس اپنے نصاب میں آئے دن جدید دور کے تقاضوں کے مطابق اصلاحات اور تبدیلی کرتے ہیں، حکومت کو چاہیے کہ وہ عصری تعلیمی اداروں پر بھی توجہ دے، پاکستان کی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کے اصل محافظ مدارس اور علماء ہی ہیں، نظریہ پاکستان کو محفوظ رکھنے میں مدارس کا سب سے بڑا کردار ہے، مدارس کے استاد اور شاگرد کے باہمی تعلق کو مغربی قوتیں اور انگریز ختم نہیں کر سکا اور نہ ہی آئندہ کوئی ختم کر سکے گا۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے اتوار کو جامعہ دارالعلوم کراچی میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام ''تحفظ مدارس دینیہ اور پیغامِ امن کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس کی صدارت وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سربراہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے کی، جب کہ کانفرنس سے مفتی محمد رفیع عثمانی، شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، اہلسنت والجماعت کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی، جے یو آئی کے رہنما مولانا حافظ حسین احمد، وفاق المدارس کے سیکریٹری جنرل مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا حق نواز، مولانا ادریس، مولانا سعد یوسف، مولانا اسفندیار خان اور دیگر نے بھی خطاب کیا جب کہ کانفرنس میں ملک بھر سے اکابر علمائے کرام نے شرکت کی۔ جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ آئے دن حکومتیں مغرب کے اشارے پر مدارس کے حوالے سے نئی نئی پالیسیاں بناتی ہیں۔ 1994 سے 2004 تک مدارس کی رجسٹریشن پر مکمل پابندی تھی۔ وفاق ہائے مدارس اور حکومت کے تعاون سے نیا قانون بنا جس کے تحت مدارس کی رجسٹریشن کی گئی۔ انھوں نے سوال کیا کہ اب اس مسئلے کو دوبارہ کیوں اٹھایا جا رہا ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ کہیں اسلام اور پاکستان دشمن قوتیں موجود ہیں جو پاکستان کو غیر مستحکم کرنا چاہتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حالات اچھے نہیں ہیں۔ دنیا نے طے کیا ہے کہ مدارس کے حوالے سے کچھ کیا جائے لیکن ہم نے بھی طے کیا ہے کہ ہم مدارس کا ہر محاذ پر تحفظ کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ آج آئین کی بات کی جاتی ہے۔ جتنے بڑے مجرم آئین کو نہ ماننے والے ہیں اتنے ہی بڑے مجرم آئین پر عمل نہ کرنے والے بھی ہیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات 40 سال سے پارلیمنٹ میں پیش نہیں کی جا رہی ہیں۔ مفتی محمد رفیع عثمانی نے کہا کہ مدارس نے ہمیشہ اپنے نصاب میں تبدیلی کی ہے اور وقت کے ساتھ تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ لوگ مدارس میں بدامنی قرار دیتے ہیں مگر عصری

تعلیمی اداروں کے مقابلے میں کوئی ایک مثال پیش نہیں کی جاتی۔ مدارس امن کا گہوارہ ہیں، یہاں دنیا بھر کے طلبا وطالبات دین کی تعلیم حاصل کرتے ہیں ان میں کوئی تفریق نہیں ہے۔ہم نے عصری تعلیم کے خلاف کبھی بات نہیں کی بلکہ خود بیشتر مدارس میں دین کے ساتھ دنیاوی تعلیم بھی دی جارہی ہے۔انھوں نے علمائے کرام کو ہدایت کی کہ وہ تعلیمی اصلاحات پر مزید توجہ دیں۔انھوں نے کہا کہ مدارس سے فارغ ہونے والوں میں نہ صرف علماء، مفسر، ائمہ سامنے آتے ہیں بلکہ یہاں سے انجینئر اور ڈاکٹر بھی بنتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ مدارس کا ماحول جدید دور کے تقاضوں کے مطابق معیاری اور اعلیٰ ہے۔اہلسنت والجماعت کے سربراہ مولانا احمد لدھیانوی نے کہا کہ حکومت مدارس کی آزادی کو چھیننے کی کوشش کررہی ہے اور بعض قوتیں مدارس کو ختم کرنا چاہتیں ہیں۔ہم ان کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ دشمن کی گولیاں اور بم دھماکے گزشتہ دو دہائیوں سے کراچی میں مدارس کی راہ میں رکاوٹ بن سکے اور نہ ہی اب حکومتی اقدام رکاوٹ بن سکیں گے۔انھوں نے کہا کہ مدارس کا ہر ممکن تحفظ کریں گے۔اسلام کے نام پر قائم ہونے والے ملک میں مدارس عربیہ کی بھیک مانگنا افسوس ناک ہے۔پاکستان جس نظریے کے تحت بنا اس کے حقیقی محافظ علماء، طلبا اور مدارس ہی ہیں اور یہی لوگ نظریہ پاکستان کے محافظ بھی ہیں۔انھوں نے کہا کہ کراچی میں علماء اور طلبا کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے کہا کہ مدارس میں وحی کے علوم پڑھائے جاتے ہیں اور یہی علوم ہماری بقاء کا ذریعہ ہیں۔انھوں نے کہا کہ اگر دین نہ ہوتا تو آج پاکستان بھی نہ ہوتا۔مسلمانوں کو دین اور مدارس کے ساتھ اپنا رشتہ مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

☆......☆......☆

مدارس پر انتہاپسندی کے فروغ کا الزام درست نہیں، ناظم اعلیٰ وفاق

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ کے جنرل سیکریٹری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ قومی سلامتی پالیسی میں بعض مدارس پر انتہاپسندی اور تشدد کے فروغ کا الزام درست نہیں، اگر کوئی مدرسہ ملوث ہے تو اس کی نشان دہی کی جائے، افراد کے جرائم کا الزام اداروں پر لگا دینا صحیح نہیں، دینی مدارس کا نصاب عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے، اس میں کسی اور کی مرضی سے تبدیلیاں منظور نہیں، کوئٹہ میں تحفظ مدارس دینیہ و پیغام امن کانفرنس اہم سنگِ میل ثابت ہوگی۔کوئٹہ پریس کلب میں قاضی عبدالرشید، مفتی ہارون آغا، مولانا امداداللہ، مولانا مفتی مطیع اللہ آغا، مولانا فیض احمد اور سعید عبدالرزاق سکندر سمیت دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ وفاق المدارس ملک میں ہی نہیں بلکہ عالم اسلام میں دینی تعلیم کا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے جس سے ملک بھر میں 18 ہزار مدارس اور جامعات منسلک ہیں جہاں 20 لاکھ طلبا وطالبات مفت دینی اور عصری تعلیم حاصل کررہے ہیں، مدارس اور جامعات ملی اور قومی وحدت کے فروغ کا اہم ذریعہ ہیں، وہاں ایک چھت کے نیچے مختلف زبان، قوم، ثقافت رکھنے والے طلبا وطالبات مل بیٹھ کر زیورِ تعلیم سے آراستہ ہورہے ہیں۔مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ موجودہ قومی سلامتی پالیسی جسے پارلیمنٹ

میں پیش کر دیا گیا ہے، سے متعلق وفاق المدارس کو اعتماد میں نہیں لیا گیا، اس پالیسی میں بلا وجہ دینی مدارس کا تذکرہ کر کے بعض پر انتہا پسندی اور تشدد کے فروغ کا الزام عائد کیا گیا ہے، ہم عمومی الزام لیتے اور نہ دیتے ہیں اگر بعض مدارس کے خلاف ثبوت ہیں تو انھیں سب کے سامنے پیش کیا جائے، عمومی الزام سے تمام کے متعلق شکوک وشبہات نہ پیدا کیے جائیں۔ انھوں نے کہا کہ دینی مدارس کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جارہا ہے، ملک کے مختلف اداروں کے لوگ اگر جرائم اور کرپشن میں ملوث پائے جاتے ہیں تو ان کا الزام اداروں پر نہیں بلکہ افراد کو دیا جاتا ہے مگر ہمارے ساتھ یہ انداز اور اصول نہیں اپنایا جارہا۔ انھوں نے کہا کہ سلامتی پالیسی میں مدارس کے نصاب کو عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی بھی بات کی گئی ہے جو ہمیں قابل قبول نہیں کیوں کہ اپنی مستقل نصابی کمیٹی رکھتے ہیں اور ہر گزرتے دن کے ساتھ اور ضرورت کے مطابق نصاب میں تبدیلی کرتے ہیں۔ سلامتی پالیسی مرتب کرنے والوں سے پوچھتے ہیں کہ کیا قرآن وسنت کا علم پاکستانی مسلمانوں کے لیے صحیح نہیں؟ قوم کو اچھے ڈاکٹر، انجینئر، ججز سمیت عالم دین کی بھی ضرورت ہے۔ علمائے کرام اس دینی فریضے کو پورا کررہے ہیں جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ مدارس کے نصاب میں ردوبدل کی بجائے عصری تعلیمی نظام کو اسلامی بنایا جائے جس کا تقاضا ہمارا آئین بھی کرتا ہے۔

☆......☆......☆

حکمران اپنا قبلہ درست، مدارس سے متعلق طرزِ عمل تبدیل کریں، تحفظ مدارس کانفرنس کوئٹہ

(پ-ر) دینی مدارس کا تحفظ ملکی سلامتی کا ضامن اور تحریکِ آزادی کے شہدا کی روحوں کے لیے باعث تسکین ہے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ امدادیہ سریاب روڈ، کوئٹہ میں وفاق المدارس کے زیر اہتمام وفاق کی صوبائی مجلسِ عمومی کے اجلاس کے دوران وفاق کے سالانہ امتحانات میں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلبا میں تقسیمِ انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاق المدارس کے نائب صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، وفاق کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، قاضی عبدالرشید اور مولانا سید عبدالستار شاہ ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ مدرسہ چار دیواری کا نام نہیں بلکہ استاد اور شاگرد جہاں مل بیٹھیں وہ مدرسہ ہے، بھلے وہ ایک درخت کا سایہ ہو یا جھونپڑی۔ اس موقع پر بلوچستان کے معروف مدارس کے طلبا نے انگریزی، اردو، عربی اور دیگر زبانوں میں تقریریں کیں۔ اجتماع میں مدارس کے مہتممین، اساتذہ اور شیوخ نے یہ عہد کیا کہ دینی مدارس کی آزادی کے لیے ہر قسم کی قربانی دی جائے گی۔ حکمران اپنا قبلہ درست کریں اور اپنا طرزِ عمل بدل دیں، وفاق المدارس نے متعدد بار حکمرانوں کو بتایا کہ اس تنظیم سے ملحق کسی بھی مدرسے کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو وفاق کو آگاہ کیا جائے، ہم خود تحقیقات کر کے شکایات کا ازالہ کریں گے لیکن اگر حکومت بلا وجہ کی دخل اندازی کرے گی تو اس کے نتیجے میں پیش آمدہ مشکلات کی ذمے دار بھی حکومت ہوگی۔ تقریب میں مولانا فیض محمد (خضدار)،

مولانا عبدالغفور حیدری، سینیٹر مفتی عبدالستار شاہوانی، سابق سینیٹر حافظ حسین احمد، مولانا انوارالحق حقانی، مولانا سید عبداللطیف شاہ (قلات)، مولانا حافظ حسین احمد شرودی، مولانا صلاح الدین چمن، مولانا محمد یوسف، مولانا عبدالقادر لونی، مفتی روزی خان اور دیگر روحانی و علمی شخصیات نے شرکت کی۔

☆......☆......☆

اسلامی نظریاتی کونسل کی تحلیل کا مطالبہ خلاف آئین ہے، مولانا حنیف جالندھری

(پ-ر) سندھ اسمبلی کی اسلامی نظریاتی کونسل کو تحلیل کرنے کے مطالبے پر مشتمل قرارداد آئینِ پاکستان کے منافی اور ملک کو سیکولر بنانے کی ناکام کوشش ہے، اسلامی نظریاتی کونسل کے ساتھ اختلاف رائے رکھنے والوں کی آرا کا خیر مقدم کیا جاتا ہے لیکن ایک آئینی ادارے کو تحلیل کرنے کا مطالبہ کرنے والے سیکولر فاشسٹ ہیں اور انھیں تحمل و برداشت سے کام لینا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے جنرل سیکریٹری اور اسلامی نظریاتی کونسل کے ممبر مولانا محمد حنیف جالندھری نے سندھ اسمبلی میں اسلامی نظریاتی کونسل کو تحلیل کرنے کے مطالبے پر مشتمل قرارداد کی منظوری پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ قرارداد آئین پاکستان کے منافی اور ملک کو سیکولر بنانے کی ناکام کوشش ہے۔ مولانا جالندھری نے کہا کہ آئین پاکستان سے بغاوت کرنے والوں کو اس ملک میں حکمرانی اور سیاست کا کوئی حق نہیں۔ انھوں نے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل سے اختلاف رائے رکھنے والوں کی آرا کا خیر مقدم کیا جاتا ہے لیکن ایک آئینی ادارے کو تحلیل کرنے کا تقاضا کرنے والے سیکولر فاشسٹ ہیں۔ مولانا جالندھری نے کہا کہ ان سیکولر فاشسٹوں کو تحمل اور برداشت سے کام لینا چاہیے اور درست طریقے سے اپنی آرا سے قوم کو آگاہ کرنا چاہیے۔ دریں اثنا وفاق المدارس کے صدر مولانا سلیم اللہ خان، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر و دیگر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ دینی مدارس پہلے سے ریگولرائز اور رجسٹرڈ ہیں، حکمران ان کاروباری تعلیمی اداروں کو ریگولرائز کرنے کی فکر کریں، طاغوتی طاقتوں کے اشارے پر مدارس دینیہ کی مشکیں کسنے کی مہم جوئی سے باز رہیں، قوم کے حقیقی مسائل پر توجہ دیں اور نان ایشوز کو چھیڑ کر قوم کو گمراہ نہ کریں۔ سینیٹ میں مدارس کو ریگولرائز کرنے کی قرارداد پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں یہ قرارداد مدارس کے خلاف اسی مہم جوئی کا حصہ ہے جو بیرونی اشاروں پر جاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ دینی مدارس پہلے سے ریگولرائز بھی ہیں اور رجسٹرڈ بھی ہیں اور مدارس نے ہمیشہ ملکی قوانین کی پاسداری کی اور آئندہ بھی اس کا اہتمام کریں گے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ ادارے جو قوم کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں انھیں ریگولرائز کیا جائے۔ حکمران ان اداروں کو قومی دھارے میں لانے کی فکر کریں جو ہمارے آئین کے خلاف قوم کو جنسی تعلیم دے رہے ہیں اور ہماری ملی تہذیب کے لیے خطرہ بن رہے ہیں۔

☆......☆......☆

مدارس قوم میں اسلامی روح بیدار کرنے کا ذریعہ ہیں، تحفظ دینی مدارس کانفرنس آزاد کشمیر

(پ-ر) مدارس قوم کے نظریاتی محافظ اور محسن ہیں۔ دینی مدارس کے تحفظ کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ دینی مدارس کی اسناد کے ساتھ امتیازی رویہ ختم کیا جائے۔ آزاد حکومت جامعہ کشمیر میں شعبہ عربی اور اسلامیات کا اجرا کرے۔ انتہاپسندی اور دہشت گردی کو اسلام سے جوڑنا تاریخ کا بدترین جھوٹ ہے، مدارس رشد و ہدایت کے مراکز اور قوم میں اسلامی روح بیدار کرنے کا ذریعہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے تحت دار العلوم الاسلامیہ چھتر آزاد کشمیر میں پوزیشن ہولڈرز طلبا کے اعزاز میں منعقدہ تحفظ و خدمات مدارس دینیہ اور اسلام کا پیغام امن کانفرنس بعنوان سیرت خاتم النبیین ﷺ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ کانفرنس کی صدارت نائب صدر وفاق المدارس مولانا انوار الحق حقانی (اکوڑہ خٹک) نے کی، کانفرنس سے مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف، مولانا سعید یوسف خان، مولانا مفتی طاہر مسعود (سرگودھا)، مولانا محمد عمران (ہری پور)، مولانا مفتی محمود الحسن شاہ مسعودی امیر سواد اعظم اہلسنّت والجماعت، مولانا حبیب الرحمٰن (ایبٹ آباد)، مولانا محمد سعید خان، مولانا عبدالحی، مولانا محمد سلیم اعجاز، مولانا عبدالصبور مدنی، مولانا قاری محمد عابد (میر پور)، مولانا مفتی عبدالعزیز قاسمی (نیلم)، مولانا فضل الرحمٰن (بھیڑی)، مولانا قاری محمد افضل خان، مولانا مفتی محمد اختر، مولانا سید عطاء اللہ شاہ (باغ)، مولانا مفتی غلام رسول نقشبندی اور دیگر علماء کرام نے خطاب جب کہ معروف ریاستی نعت خواں سید اعجاز شاہ کاظمی نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ دینی مدارس نے ہر زمانے میں امن وامان اور اخوت ومحبت کے فروغ کے لیے بے پناہ خدمات انجام دیں اور آج تک مدارس قوم کی اصلاح، دعوت وتبلیغ اور اسلام کے خلاف ہونے والی سازشوں کا قلع قمع کرتے آئے ہیں مگر اس کے باوجود پاکستان میں بعض اسلام دشمن عناصر کو مدارس کی کارکردگی ہضم نہیں ہو رہی، وہ مدارس میں قوم کے بچوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ ہوتا نہیں دیکھ سکتے جس کی وجہ سے وہ ان کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے میں مصروف ہیں۔ مقررین نے واضح کیا کہ ان دانش گاہوں کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا، سلامتی بل میں مدارس کے خلاف کی گئی کوئی قانون سازی قبول نہیں کی جائے گی۔ مقررین نے کہا کہ اسلام انسانیت کی فلاح وابدی کامیابی کا ضامن ہے، انتہاپسندی اور دہشت گردی کا اسلام سے دور کا بھی تعلق نہیں، مدارس پر دہشت گردی کا الزام عائد کرنے والے دراصل پاکستان اور اسلام کے دشمن ہیں۔

☆......☆......☆

پاکستان علماء ومدارس کی برکت سے بنا، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

(پ-ر) علماء اور مدارس کی برکت سے پاکستان وجود میں آیا ہے، اس وقت ملک میں 18 ہزار مدارس ہیں جو لوگوں کو اسلام کی تعلیم دے رہے ہیں اور 20 لاکھ طلبا وطالبات ہیں جو ملک کی نظریاتی سرحدات کے محافظ ہیں۔ علماء کرام اور مدارس دینیہ عوام کو روح کی غذا فراہم کر رہے ہیں جہنم سے بچا کر جنت کی طرف جانے کا راستہ بتا رہے ہیں جو اصل زندگی

ہے۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے نائب صدر اور جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے جامع مسجد ابوبکر جی الیون اسلام آباد میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ یہود ونصاریٰ میڈیا کے ذریعے مدارس دینیہ کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے کررہے ہیں، مدارس اسلام کے قلعے ہیں، ملک کی سرحدوں کے محافظ ہیں،حکومت مدارس دینیہ کی فکر چھوڑ کر عصری نظامِ تعلیم کو اسلامی دھارے میں لائے۔مخلوط تعلیم کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں۔اسلام تعلیم کا نہیں، فحاشی وعریانی کا مخالف ہے۔ہم پہلے مسلمان پھر پاکستانی ہیں، کیوں کہ اگر مسلمان نہ ہوتے تو پاکستان بنانے کا مطالبہ کیوں کرتے، پاکستان بنانے کا مطلب ہی اسلام تھا۔آج پوری دنیا میں اسلام کی ترویج مدارس دینیہ کے ذریعے ہورہی ہے۔

☆......☆......☆

مدارس کی آزادی سلب کرنے کی کوشش ہوئی تو بھرپور مزاحمت کریں گے،علماء کرام

(پ-ر)مدارس ہر قیمت پر برقرار اور آزاد رہیں گے،کوئی بھی طاقت مدارس کا بال بیکا نہیں کرسکتی،قومی سلامتی پالیسی کی آڑ میں مدارس دینیہ پر کسی قسم کی قدغن لگانے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے، دینی مدارس کو قومی دھارے میں لانے کی فکر کرنے کی بجائے عصری نظامِ تعلیم کو اسلامی دھارے میں لایا جائے،جس طرح ملک کی جغرافیائی سرحدوں کے لیے فوج ضروری ہے اسی طرح اس کی نظریاتی سرحدوں کے دفاع کے لیے دینی مدارس کا وجود ناگزیر ہے، اگر دینی مدارس نہ ہوتے تو آج ہم مسلمان بھی نہ ہوتے اس لیے ہم مدارس کے دفاع کو دین وایمان اور قرآن وسنت کا دفاع سمجھتے ہیں اور اس سلسلے میں کسی قسم کے سمجھوتے کے لیے تیار نہیں، مدارس کو مٹانے کے خواب دیکھنے والے مٹ گئے مگر مدارس قیامت تک باقی رہیں گے۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام ملک گیر ”تحفظ مدارس دینیہ واسلام کا پیغام امن“ اجتماعات کے سلسلے کے جامعہ عثمانیہ پشاور میں منعقدہ چوتھے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔اجتماع سے وفاق المدارس کے رہنماؤں مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق، مفتی محمد رفیع عثمانی، جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، مفتی غلام الرحمٰن، مفتی کفایت اللہ، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا حسین احمد اور دیگر نے خطاب کیا۔اس موقع پر ہزاروں کی تعداد میں علماء کرام موجود تھے۔علماء کرام نے اپنے خطبات میں قومی سلامتی پالیسی کو غیر ملکی ایجنڈا قرار دے کر سختی سے مسترد کرنے کا اعلان کیا۔انھوں نے کہا کہ دینی مدارس دین اسلام اور اسلامی تہذیب کے تحفظ کی علامت ہیں، اس لیے طاغوتی قوتیں انھیں اپنے راستے کی رکاوٹ سمجھتے ہوئے ہدف بنارہی ہیں۔وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ اگر مدارس کی حریت وآزادی کی سلب کرنے کی کوئی بھی کوشش کی گئی تو اس کی بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔وفاق المدارس کے رہنماؤں نے مدارس دینیہ پر دہشت گردی اور انتہاپسندی کے الزامات کی بھی سختی سے تردید کی اور کہا کہ دینی مدارس امن وسکون کے گہوارے اور وفاق پاکستان کے

استعارے ہیں، ان کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ اجتماع کے مقررین نے کہا کہ آج جس وقت ہر طرف آگ ہی آگ ہے ایسے میں وفاق المدارس نے امن کا جھنڈا اُٹھایا اور سب لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا، دنیا مدارس کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے میں مصروف ہے اور مدارس سے امن کی آواز بلند ہو رہی ہے اور قیامِ امن کے لیے دعائیں کی جا رہی ہیں، مدارس نے دنیا سے اپنی طاقت منوالی ہے کہ اسلام کا تشخص اور بقا مدارس کے دم سے ہے، اس لیے دشمن نے مدارس کے خلاف اکٹھ کرلیا، سب کا مشترکہ ایجنڈا ہے کہ مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا کر کے انھیں غیر موثر قرار دیا جائے۔ وفاق المدارس العربیہ نے اپنے اعلامیہ میں کہا کہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان جو اہل سنّت والجماعت کا نہ صرف تعلیمی نیٹ ورک ہے بلکہ اہل سنّت والجماعت کے اتحاد کی علامت ہے، کی طرف سے ایک ایسے موقع پر اس اجتماع کا اہتمام کیا جا رہا ہے کہ ملک ایک جنگ کی صورت حال میں گھرا ہوا ہے اور صوبہ خیبر پختونخوا میدانِ جنگ بن گیا ہے۔ داخلی انتشار کے ساتھ ساتھ خارجی خطرات کے سائے منڈلا رہے ہیں۔ یہ اجتماع ضروری سمجھتا ہے کہ یہ ملک جو نظریاتی اور سرحدوں کے بندھنوں کا حسین امتزاج ہے ملک کے ہر فرد کو نظریاتی اور سرحدی حدود کی حفاظت کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ صوبہ خیبر پختونخوا کے ناظم اعلیٰ مولانا حسین احمد نے اعلامیہ پڑھا جس میں کہا گیا ہے کہ مدارس دینیہ چوں کہ نظریاتی سرحدوں کے محافظ ہیں اس لیے ہم ایک لمحے کے لیے اپنے فرائض سے غافل نہیں اور وعدے کرتے ہیں بغیر کسی تامل و توقف کے یہ فرائض سرانجام دیتے رہیں گے۔ ہم یہ بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ دینی مدارس ہدایت کے عظیم مقاصد کے لیے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اگر چہ بعض قوتیں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے ساتھ ہماری اصلاحی خدمات کو نتھی کر رہے ہیں مگر ہم ان شاء اللہ بغیر اشتعال میں آئے ہدایت کے ذرائع، اصلاحی خدمات اور خالق و مخلوق کے رابطے کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے۔ حکومت پر بوجھ بنے بغیر ہم جہالت کے خلاف جہاد کرتے اندھیروں کی جگہ روشنیوں کا انتظام کرتے رہیں گے۔ تعریف و تحسین واعتراف ہمارا ہدف ہرگز نہیں بلکہ ہم اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم کی نشر و اشاعت کا عمل جاری رکھیں گے۔ آج اس موقع پر ہم اتحاد کی دعوت کو ضروری سمجھتے ہیں کہ ملک میں انتشار نہیں اتحاد کی ضرورت ہے۔ تمام وابستگیوں سے بالاتر ہو کر دین اور ملک کی حفاظت کے لیے اتحاد پیدا کیا جائے۔ یہ اجتماع پاکستان کے تمام باشندوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ داخلی اور خارجی خطرات سے ملک و ملت کی حفاظت کے لیے رجوع الی اللہ کا اہتمام کریں۔ ہم قیامِ امن کے لیے مذاکرات کا راستہ ضروری سمجھتے ہیں اور حالیہ طالبان اور حکومت کے مذاکرات کا خیر مقدم کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ ہماری یہ بھی خواہش ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ سے باہر نکلا جائے اور خطے میں امن کے لیے مثبت کردار ادا کیا جائے۔ کراچی کے دینی مدارس عدم تحفظ کا شکار ہیں، حکومت دینی مدارس کے علماء و طلبا کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ ہم اس موقع پر مطالبہ کرتے ہیں کہ

شریعت مطہرہ کا نفاذ کیا جائے ہم اس کو ملک کے قیام کا اساسی مطالبہ ضروری سمجھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ شریعت کا نفاذ تمام مسائل کا حل ہے۔ ملک کی سرحدی اور نظریاتی حدود کی حفاظت کا وعدہ کر کے ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن کا گہوارہ بنائے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی نے کہا ہے کہ تشدد کے راستے پر چل کر اسلام نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ کفر اور شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنا ہے۔ تمام تر وسائل کے باوجود امتِ مسلمہ کے پاس ہر قسم کے وسائل موجود ہیں، جغرافیائی اعتبار سے دیگر اقوام کی نسبت بھی اہم ہیں۔ جذبہ ایمان سے بھی سرشار ہیں، ان تمام خوبیوں کے باوجود ناکامی سے دوچار ہونے کا سبب امت میں اتحاد اور اتفاق کی کمی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر دیکھا جائے تمام دنیا کی غیر مسلم قوتیں ہم پر مسلط ہیں جب کہ ہماری توانائیاں ضائع ہو رہی ہیں۔ اس لیے ہمیں آپس کے اختلافات کو بھولنا ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ اسلام امن اور آشتی کا دین ہے تشدد کے راستے سے اسلام نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ اسلحہ اٹھانا ہمارا نہیں حکومت کا کام ہے۔ انھوں نے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں آج انہی مدارس کی وجہ سے پوری دنیا میں دین کا کام ہو رہا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کے نائب صدر ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے کہا ہے کہ ہم پہلے مسلمان اور پھر پاکستانی ہیں کیوں کہ اگر مسلمان نہ ہوتے تو پاکستان بنانے کا مطالبہ کیوں کرتے۔ انھوں نے کہا کہ آج کل ملک میں ایک نعرہ لگایا جا رہا ہے کہ ''پہلے پاکستان'' دراصل یہ پاکستان سے محبت نہیں بلکہ مفادات کی بات ہے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان بنانے کا مقصد ہی اسلام تھا کیوں کہ پاکستان کا مطلب بھی اسلامی نظام کا نفاذ تھا۔ انھوں نے کہا کہ آج پاکستان بلکہ پوری دنیا میں اسلام کی ترویج انہی دینی مدارس کی وجہ سے ہے اس لیے مدارس کے خلاف سازشیں ہو رہی ہیں جسے ہمیں ناکام بنانا ہوگا۔ وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ مدارس کا دہشت گردی، فرقہ واریت سے کوئی تعلق نہیں جب کہ مدارس وہ کام سرانجام دے رہے ہیں جو حکومت کو کرنا چاہیے تھا، دینی مدارس ملک کی شرح خواندگی بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہمارا نصاب قومی تقاضوں سے ہم آہنگ ہے۔ انھوں نے کہا کہ دینی مدارس میں قومی اور ملی وحدت کو فروغ دیا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایک مدرسے میں پشتون، پنجابی، سرائیکی اور مہاجر ایک چھت کے نیچے بیٹھتے اور پڑھتے ہیں لیکن آج تک کوئی ایسا واقعہ سامنے نہیں آیا جس سے یہ پتا چل سکے کہ ان میں قومیت یا زبان کی تفریق ہے۔ انھوں نے کہا کہ قومی سلامتی پالیسی کی آڑ میں ہماری آزادی، خود مختاری اور نصاب کو چھیڑا گیا تو اسے ہم برداشت نہیں کریں گے۔ ممتاز عالم دین اور شیخ الحدیث ڈاکٹر شیر علی شاہ نے کہا کہ افغانستان میں بہت جلد دینی قوتوں کو کامیابی ملنے والی ہے اور اس کے اثرات پاکستان پر بھی پڑیں گے۔ انھوں نے امت مسلمہ کے اتحاد و اتفاق اور اسلامی تحریکوں کی کامیابی کے لیے دعا کی۔ جمعیت علماء اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ پاکستان میں مسلح جدوجہد کی کوئی ضرورت نہیں، دینی مدارس کے خلاف اقدامات بین الاقوامی ایجنڈا ہے۔ مدارس کی حفاظت اپنے خون سے کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ آج کل

مدارس کے خلاف ہر طرف سے سازشیں ہورہی ہیں اور یہ بین الاقوامی ایجنڈا ہے۔انھوں نے کہا کہ ہماری نسبت بہت عظیم ہے۔ برصغیر کی تاریخ گواہ ہے کہ یہ تاریخ ہماری قربانیوں سے بھری پڑی ہے، کامیابی اور ناکامی کا تعلق ہم سے نہیں ہم جدوجہد کریں گے، نتائج اللہ پر چھوڑتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ علماء نے کانفرنس کا انعقاد کرکے دنیا کو آج پیغام دیا ہے کہ وہ امن کے داعی ہیں۔ جمعیت علماء اسلام (س) کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ طالبان کے خلاف آپریشن سے ان کا کچھ نہیں بگڑے گا بلکہ نقصان ملک کا ہی ہوگا، حکمران دینی مدارس کے خلاف غیرملکی آقاؤں اوران کے نمک خواروں کے جھانسوں میں نہ آئیں، دینی مدارس کے خلاف اقدامات اٹھانے والوں کا آج کوئی نام ونشان نہیں۔ نواز شریف نے سبق نہ لیا تو دوبارہ عرب ممالک کے سفر پر روانہ ہوسکتے ہیں۔مولانا سمیع الحق نے کہا کہ ملک آج کل فتنوں کی زد میں ہے، اس نازک مرحلے میں وفاق العربیہ کے علماء کرام نے امن کا جھنڈا اٹھا کر یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ امن کے داعی ہیں نہ کہ تشدد کے، انھوں نے کہا کہ شروع دن سے مغربی قوتیں اسلام کے خلاف ہرمحاذ پر نبردآزما ہیں لیکن پہلے بھی انھیں ناکامی ہوئی تھی اوراب بھی ناکام ہوں گی۔

☆......☆......☆

حکمران مدارس کے بارے میں مذموم عزائم سے باز رہیں، صدر وفاق المدارس

(پ-ر) حکمران دینی مدارس کے بارے میں اپنے مذموم عزائم سے باز رہیں اور یاد رکھیں کہ دینی مدارس میں مداخلت کے منصوبے بنانے والے حکمرانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹادیا گیا، دینی مدارس میں تقویٰ، پرہیزگاری اور اخلاص وللّٰہیت کو رواج دیا جائے اور طلبا اتباع سنت کا اہتمام کریں۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کا پشاور اجتماع کے شرکاء کے نام پیغام۔تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے اپنے بیٹے اور جامعہ فاروقیہ کے نائب مہتمم مولانا عبیداللہ خالد کے ذریعے پشاور اجتماع کے شرکاء کے نام اپنا تحریری پیغام بھیجا جسے مولانا عبیداللہ خالد نے پڑھ کر اجتماع کے شرکاء کو سنایا۔صدرِ وفاق نے اپنے تحریری بیان میں حکمرانوں کو خبردار کیا کہ وہ مدارس کے بارے میں اپنے مذموم اور منفی عزائم سے باز رہیں۔انھوں نے کہا کہ مدارس میں مداخلت کے منصوبے بنانے والے صفحۂ ہستی سے مٹ کر رہ گئے۔حضرت مولانا سلیم اللہ خان نے ارباب مدارس سے کہا کہ وہ مدارس میں اخلاص وللّٰہیت کو رواج دیں۔انھوں نے علماء وطلبا سے کہا کہ وہ تقویٰ وپرہیزگاری اور اتباعِ سنّت کو اپنا شعار بنائیں۔

☆......☆......☆